[illegible]

[illegible]

[illegible]

شہ نے کہا کہ شاد ہوئے قتل ہونے سے ہاں اب کلیجہ پھٹ گیا اماں کے رونے سے	محسن کی لاش پر بے پریشانی ہوں اب تجکو زیر تیغ گلے سے لگائی ہوں	شہر دین جان ہیں ور ا اعز آتار ہے ہیں وہ اٹھیں پیاری ہائے تو کو اٹھیں سیا ہیں

[illegible]

[illegible]

[illegible]

جسدم ہو زیر تیغ گلو سے حسین ہو پھر کس طرح سے قبر میں آرام چین ہو	قنبر کو تو غلامی حیدر کا فخر ہے لیکن مجھے غلامی قنبر کا فخر ہے	حال ہم سن کا سنانے ہیں پیغمبر کو حل مشکل کے لیے ہیں حیدر کو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تو مر نے کی جان ہو اور دل بتول کا واری لہو شریک ہے تجھ میں رسول کا	جو کہ روئیں گے خوشی ہوگی میسر انکو خلد میں دیگا خدا موتیوں کے گھر انکو	فاطمہ کہتی تھیں ہیں جسے کہ میں قربان تیرے سیکڑوں روح یہ ہیں اسکے احسان تیرے

۴۵

[illegible]

باندھتی آ کر جو سینے میں چادر آقا
تیر چلتی بدنِ پاک سے رو کر آقا

[illegible]

آہ اس جا تو ضعیفہ کی زباں سے نکلی
روح شبیر کی واں باغ جناں سے نکلی

[illegible]

گو نہیں اکبر و عباس یہ غم باقی ہے
درد دل میں کمر پاک میں خم باقی ہے

[illegible]

زندہ اس وقت میں یا شاہ اگر ہوتی میں
لاشۂ اصغر کا لیے گود میں واں روتی میں

[illegible]

اس ضعیفہ کو قسم دیجے بلا لائے کوئی
روٹھی جاتی ہے مری دوست منا لائے کوئی

[illegible]

پشت کے درد سے مشغول بکا ہوتا ہوں
اب تلک قبر پہ اس وقت سے میں روتا ہوں

[illegible]

بند اب روضۂ سلطان اُمم ہونے دو
اب نہ رو قبر میں شبیر کو تو سونے دو

[illegible]

اشک آنکھوں میں ہیں منہ زرد ہے دل پُر غم ہے
پشت بھی خم ہے کمر بھی شہ دیں کی خم ہے

[illegible]

[illegible]
خم کمر کا مری [illegible]

[illegible] | [illegible] | [illegible]

وہ ہمارے لئے باہر و الم روتے ہیں
جب وہ مر جاتے ہیں ان کے لئے ہم روتے ہیں

رونق اس مجلس اندوہ سے بالائی تھی
روح خود حضرت شبیر کی واں آئی تھی

آتش ماتم شہ جلوہ جو دکھلاتی تھی
آگ بھی نار جہنم کے باعث سے بجھی جاتی تھی

[illegible] | [illegible] | [illegible]

شہ کو جو روتے ہیں حاصل انہیں جنت ہوگی
بخدا حشر میں ان کی شفاعت ہوگی

شہ کے ماتم میں سدا چاہئے فریاد مجھے
پیاس شبیر کی ہے آج تک یاد مجھے

اہل دیں روتے ہیں غم کی فراوانی سے
ڈھل گیا دن غم شبیر کی طغیانی سے

[illegible] | [illegible] | [illegible]

اشک تھے مجلس شبیر سدا ہوتی تھی
بار ہا فاطمہ واں آتی تھی اور روتی تھی

ہر گھڑی نالہ و زاری ہے روتے چلاتی ہے
وا حسینا کی صدا عرش سے بھی آتی ہے

خوف اللہ سے انسان حزیں ہوتے ہیں
ہاتھوں میں نامہ اعمال لئے روتے ہیں

www.emarsiya.com

[illegible]

شاد و خرم ہیں مگر عاشق شبیر حسینؑ
حوض کوثر سے بھی آتی ہے صدا ہائے حسینؑ

[illegible]

سب سے کہتی تھی کہ ہاں بند دکھاؤ مجکو
ارے اللہ نہ آتش سے جلاؤ مجکو

[illegible]

پانو ٹکڑے ہوئے ہیں پیاس سے غش طاری ہے
پر کٹے حلق سے تکبیر خدا جاری ہے

[illegible]

ننگے سر احمد مختار کی پیاری آئی
حضرت فاطمہ زہراؑ کی سواری آئی

[illegible]

خوف حق کا نہ کبھی اے زن بدکار کیا
بھول کر بھی نہ کبھی سجدۂ غفار کیا

[illegible]

دیکھوں کس طرح سے احوال پریشاں اسکا
اے فرشتو مری گردن پہ ہے احسان اسکا

[illegible]

تیری لونڈی کا جو فرزند تھا پیارا یارب
بے قصور اسکو بھی جلاد نے مارا یارب

[illegible]

تیری بخشش کو ہے وہ روز کا پیاسا آیا
ہے یہاں شافع محشر کا نواسا آیا

[illegible]

کیا لکھوں واں جو اذیت ہے اٹھائی اسنے
ہاتھ بھی جل گئے پر آگ بجھائی اسنے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

آج اُس کام کا شبیر صلا دیگا اسے
بخدا آتش دوزخ سے بچا لے گا اسے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

الفت سید مظلوم بچائے گی اسے
بخدا آتش دوزخ نہ جلائے گی اسے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جسکو سب روتے ہیں دنیا میں وہ پیاسا ہوں میں
حضرت احمد مرسل کا نواسا ہوں میں

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

اسپہ اب چشم کرم مالک تقدیر کی ہے
اسکے سینے میں محبت مرے شبیر کی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

[illegible] سے جب انہیں [illegible] کار ایسے
[illegible] جنکو زبردست مددگار ایسے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میں وہ ہوں جسکا کہ غم چار طرف ہوتا ہے
میں وہ ہوں جسکی مصیبت پہ جہاں روتا ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

میرا حق اسکے ہر اک جرم کو بخشے گا
اسکو شبیر کی خاطر سے خدا بخشے گا

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

واہ کیا آتش دوزخ سے رہائی کی ہے
واہ کیا اسکے مری عقدہ کشائی کی ہے

[illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible]

جو کہ وہ بیدار تھے مشغول بکا ہونے لگے
سنکے یہ خواب کو سب اہل عزا رونے لگے

www.emarsiya.com

[illegible]

جب سنا مرثیۂ شبیر کا غمناک ہوئی
رفتہ رفتہ غمِ شبیر سے وہ پاک ہوئی

[illegible]

پیاسا ہوا جو فرج لبوں تو تراب کا
الٹا ہو دستِ موج سے کاسہ حباب کا

[illegible]

پانی کے جام دیکھ کے آنسو بہاتے تھے
وہ خشک لب حسین کے جو یاد آتے تھے

[illegible]

تیری سوگند ہیں ہوں جینے سے بیزار بہت
کربلا کھینچ رہا ارمان ہو مجھ کو زیارت

[illegible]

رہ جائے داغِ غم جو دلِ بیقرار میں
ہو روشنی چراغ کی کنجِ مزار میں

[illegible]

افسوس سالہا لباس میں جانِ کاتن رہے
چالیس روز سبطِ نبی بے کفن رہے

[illegible]

صد پارہ قلب شبیر خدا ہے کہ انگار ہیں
سر پیٹتی ہو فاطمہ زہرا مزار میں

[illegible]

کیا یاد شکر شہر انجم سیاہ تھی
حیرت ستاروں پہ ہر اک شب نگاہ تھی

[illegible]

دل خواہ گریہ کر سکے نہ وا شور و شین کو
جی بھر کے ہم نہ رو لئے جناب حسین کو

www.emarsiya.com